ذکر کی فضیلت

3941 - حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ بَكْرُ بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عِيسَى الطَّحَّانِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَوْ عَنْ أَخِيهِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- « إِنَّ مِمَّا تَذْكُرُونَ مِنْ جَلاَلِ اللَّهِ التَّسْبِيحَ وَالتَّهْلِيلَ وَالتَّحْمِيدَ يَنْعَطِفْنَ حَوْلَ الْعَرْشِ لَهُنَّ دَوِىٌّ كَدَوِىِّ النَّحْلِ تُذَكِّرُ بِصَاحِبِهَا أَمَا يُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَكُونَ لَهُ - أَوْ لاَ يَزَالَ لَهُ - مَنْ يُذَكِّرُ بِهِ ».

[ابن ماجہ]

تم لوگ اللہ کی عظمت کا جو ذکر کرتے ہو،یعنی تسبیح،تہلیل،اور تحمید کے الفاظ کہتے ہو،وہ عرش کے اردگرد چکر لگاتے ہیں-ان کی ایسی بھنبھناہٹ ہوتی ہے جیسے شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ -وہ اپنے کہنے والے کا [اللہ کے دربار] میں ذکر کرتے ہیں-کیا تم نہیں چاہتے کہ [اللہ کے دربار] میں تمہارا ذکر ہوتا رہے؟

275/209(صحيح موقوف في حكم المرفوع)- عن عبد الله [بن مسعود] قال: "إن الله تعالى قسم بينكم أخلاقكم، كما قسم بينكم أرزاقكم، وإن الله تعالى يُعطي المال من أحب ومن لا يُحب، ولا يعطي الإيمان إلا من يحب، فمن ضن بالمال أن ينفقه، وخاف العدو أن يجاهده، وهاب الليل أن يكابده، فليكثر من قول : لا إله إلا الله، وسبحان الله، والحمد لله، والله أكبر"(2).

[صحيح الادب المفرد]

جیسے اللہ نے تمھارے درمیان تمھارا رزق تقسیم کیا ہے ویسے ہی تمھارے درمیان تمھارا اخلاق تقسیم کیا ہے-اور بےشک اللہ تعالی مال اسکو بھی دیتا ہے جس سے محبت کرتا ہے اور اس کو بھی دیتا ہے جس سے محبت نہیں کرتا مگر ایمان صرف اسکو دیتا ہے جس سے محبت کرتا ہے- تو جو بچاے اپنے مال کو خرچ کرنے سے اور ڈرے دشمن سے مقابلہ کرنے سے اور خوف کھاے رات سے کہ وہ پریشان کرے اسکو تو وہ اس قول کی کثرت کر دے- لا الہ الا اللہ ،سبحان اللہ، والحمد للہ،واللہ اکبر-